

**شرح :** اب براہ راست بادشاہ سے خطاب شروع ہو گیا۔ کہتے ہیں، اے بادشاہ! تیرا لطف و کرم زندگی بڑھانے والا ہے اور تیرا عہد حکومت ایسا ہے، جو انجام تک سراپا برکت ہے۔

تیری شان و شوکت دیکھ کر بے اختیار زبان پر کلمہ چشم بد دور جاری ہو جاتا ہے، یعنی خدا نظر بد سے بچائے اور تیرا معرفت سے بھرا ہوا کلام سن کر انسان پکار اٹھتا ہے: سبحان اللہ، ماشاء اللہ۔

روم کا شہنشاہ تیرے جان نثاروں میں شمار ہوتا ہے اور شیخ احمد جام زندہ پیل تجھ سے فیض پانے والوں میں شامل ہیں۔

ایرج، تور، خسرو اور بہرام جیسے زبردست فرمانروا تجھی کو ملک کا حقیقی وارث جانتے ہیں۔

گیو، گورز، بیزن اور رہام جیسے پہلوان تیرے زور بازو کا لوہا مانتے ہیں۔

تیرے تیر کی موٹگانی کا کیا کہنا اور تیری تلوار کی آب و تاب باعث صد آفریں ہے۔

تیرے تیر نے دشمن کے تیر کو نشانہ بھڑا لیا ہے اور تیری تلوار نے مد مقابل کی تلوار کو اپنا میان سمجھ لیا ہے۔

**۴۵ - ۴۶ - لغات - گراں جسد :** بھاری جسم والا۔

**سبک عنان :** تیز رفتار، یعنی وہ گھوڑا، جو باگ کے اشارے پر ہوا ہو جائے۔

**شرح :** تیرے بھاری جسم والے ہاتھی کی چنگھاڑ سن کر رعد کا دم رک رہا ہے۔ تیرے تیز رفتار گھوڑے کی چال بجلی کو سب سے تیز رفتاری کا مجرم بھڑا رہی ہے۔ یعنی تیرے ہاتھی کی چنگھاڑ کو رعد پر اور گھوڑے کی رفتار کو بجلی پر فوقیت حاصل ہے۔